دارالعلوم دیوبند پر ایک نظر

از: حضرت مولانا محمد شفیع قاسمی بھٹکلی

(ناظم ادارہ رضیۃ الابرار بھٹکل، وسابق نائب ناظم و مہتمم جامعہ اسلامیہ بھٹکل)

دارالعلوم دیوبند جامع ازہر مصر کے بعد عالم اسلام کی سب سے بڑی اسلامی درسگاہ ہے۔ ۱۸۶۶ء میں اس کا قیام عمل میں آیا۔ برصغیر کے مسلمانوں پر دارالعلوم دیوبند کا بہت ہی گہرا اثر قائم ہوا۔ تعلیم و تعلم، دعوت و تبلیغ، اصلاح عقائد، سیاست، ہر محاذ پر دارالعلوم دیوبند نے مسلمانوں کی رہنمائی کی۔ سو (۱۰۰) سالہ مدت میں ہزاروں راسخ علماء دارالعلوم دیوبند سے پیدا ہوئے، جنہوں نے قرآن، حدیث، فقہ کی بہت ہی خدمت انجام دیں۔ انگریزوں کو ہندوستان سے نکالنے میں دارالعلوم دیوبند کا بہت اہم رول رہا۔ ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، افغانستان، افریقہ وغیرہم کے اکثر مدارس دارالعلوم دیوبند ہی کے فیض کا نتیجہ ہے۔ دارالعلوم دیوبند کے نظام و نصاب سے ایسی شخصیات پیدا ہوئیں، جس کی نظیر دوسرے نظام و نصاب میں ملنی مشکل ہے۔

ذیل میں چند فرزندان دارالعلوم کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جس سے اندازہ ہوگا کہ دارالعلوم نے کس طرح کی عظیم شخصیات کو جنم دیا۔

۱) مولانا محمود حسن دیوبندیؒ۔ (ولادت ۱۲۶۸ھ، وفات ۱۳۳۹ھ) پہلے طالب علم و شیخ الحدیث و سرپرست دارالعلوم دیوبند و مجاہد آزادی ہند، و بانی تحریک ریشمی رومال و اولین صدر جمعیۃ العلماء ہند، و بانی ممبر جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی، و خلیفہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ و خلیفہ مولانا رشید احمد گنگوہیؒ، وسابق سرپرست مظاہر علوم سہارنپور

(۲) مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ (ولادت ۱۲۶۹ھ، وفات ۱۳۴۶ھ)۔ خلیفہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ و خلیفہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ، سابق شیخ الحدیث مظاہر علوم سہارنپور، بذل المجھود آپ کی مشہور تصنیف ہے۔

(۳) مفتی عزیز الرحمن عثمانیؒ۔ (ولادت ۱۲۷۵ھ، وفات ۱۳۴۷ھ) اولین صدر مفتی و مرتب فتاوی دارالعلوم دیوبند، و خلیفہ مولانا شاہ رفیع الدین دیوبندیؒ، و خلیفہ شیخ المشائخ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ

(۴) حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ۔ (ولادت ۱۲۸۰ھ، وفات ۱۳۶۲ھ) سابق سرپرست دارالعلوم دیوبند و خلیفہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ، و بانی مجلس دعوۃ الحق، و سرپرست مظاہر علوم سہارنپور، و مربی مشاہر علماء، و مفسر قرآن، و مصنف کتب کثیرہ۔ بیان القرآن، بہشتی زیور، امداد الفتاوی آپ کی مشہور کتابیں ہیں۔

(۵) علامہ سید محمد انور شاہ کشمیریؒ۔ (ولادت ۱۲۹۲ھ، وفات ۱۳۵۲ھ) سابق شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند، و خلیفہ مولانا رشید احمد گنگوہیؒ، فیض الباری آپ کے درس بخاری کا نمونہ ہے۔

(۶) مفتی کفایت اللہ دہلویؒ۔ (ولادت ۱۲۹۲ھ، وفات ۱۳۷۲ھ) سابق صدر جمعیۃ علماء ہند، و خلیفہ مولانا رشید احمد گنگوہیؒ، و مصنف کتب کثیرہ، تعلیم الاسلام، کفایت المفتی آپ کی مشہور کتابیں ہیں۔

(۷) مولانا سید اصغر حسین صاحبؒ (ولادت ۱۲۹۴ھ، وفات ۱۳۶۴ھ)۔ استاذ دارالعلوم دیوبند، و خلیفہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ، و حضرت شاہ عبد اللہ عرف مناشاہ صاحبؒ

(۸) حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ۔ (ولادت ۱۲۹۶ھ، وفات ۱۳۷۷ھ) سابق شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند و مجاہد آزادی، و سابق صدر جمعیۃ العلماء ہند، و خلیفہ مولانا رشید احمد گنگوہیؒ

(۹) مولانا اعزاز علی امروہیؒ۔ (ولادت ۱۲۹۹ھ، وفات ۱۳۷۴ھ) سابق صدر مفتی دارالعلوم دیوبند

(۱۰) مولانا الیاس کاندھلویؒ۔ (ولادت ۱۳۰۳ھ، وفات ۱۳۶۳ھ) خلیفہ مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ، و بانی تبلیغی جماعت، وسابق سرپرست مظاہر علوم سہارنپور

(۱۱) علامہ ابراہیم بلیاویؒ۔ (ولادت ۱۳۰۴ھ، وفات ۱۳۸۷ھ) سابق صدر مدرس و ناظم تعلیمات دار العلوم دیوبند، وخلیفہ مولانا شاہ وصی اللہ فتحپوریؒ

(۱۲) مولانا شبیر احمد عثمانیؒ۔ (ولادت ۱۳۰۵ھ، وفات ۱۳۶۹ھ) سابق صدر مہتمم دار العلوم دیوبند، ومجاہد آزادی، وبانی وصدر جمیعۃ علماء اسلام پاکستان (پاکستان کے قیام کے وقت انہی کی ہاتھوں پاکستان کا جھنڈا لہرایا گیا)۔ فتح الملہم آپ کی مشہور شرح مسلم ہے۔

(۱۳) مولانا فخر الدین احمد مرادآبادیؒ۔ (ولادت ۱۳۰۷ھ، وفات ۱۳۹۲ھ) سابق شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند، وسابق صدر جمیعۃ علماء ہند

(۱۴) مولانا ظفر احمد عثمانیؒ۔ (ولادت ۱۳۱۰ھ، وفات ۱۳۹۴ھ) مصنف اعلاء السنن، وخلیفہ مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ، وسابق استاذ حدیث مظاہر علوم سہارنپور، ومجاہد آزادی، وسابق نائب صدر جمیعۃ علماء اسلام پاکستان

(۱۵) مولانا مناظر احسن گیلانیؒ۔ (ولادت ۱۳۱۰ھ، وفات ۱۳۷۵ھ) مشہور ادیب ومورخ، مصنف سوانح قاسمی، تدوین حدیث وغیرہما، وسابق استاد وصدر شعبہ دینیات جامعہ عثمانیہ حیدرآباد

(۱۶) مولانا شاہ وصی اللہ فتحپوریؒ۔ (ولادت ۱۳۱۰ھ، وفات ۱۳۸۷ھ) شیخ طریقت ومصلح وقت، وخلیفہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

(۱۷) مولانا ڈاکٹر عبد العلی حسنیؒ (ولادت ۱۳۱۱ھ، وفات ۱۳۸۰ھ) سابق ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ

(۱۸) مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ۔ (ولادت ۱۳۱۵ھ، وفات ۱۴۰۳ھ) سابق مہتمم دار العلوم دیوبند، وبانی واولین صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، وخلیفہ مولانا اشرف علی تھانویؒ، ومصنف کتب کثیرہ

(۱۹) مفتی محمد شفیع صاحبؒ۔ (ولادت ۱۳۱۴ھ، وفات ۱۳۹۶ھ) خلیفہ مولانا اشرف علی تھانویؒ، وسابق صدر مفتی دار العلوم دیوبند، ومفتی اعظم پاکستان، وسابق صدر جمیعۃ علماء اسلام پاکستان، وبانی دار العلوم کراچی، مصنف کتب کثیرہ، معارف القرآن آپ کی شاہکار تفسیر ہے۔

(۲۰) مولانا بدر عالم میرٹھیؒ۔ (ولادت ۱۳۱۶ھ، وفات ۱۳۸۵ھ) سابق استاذ حدیث جامعہ اسلامیہ ڈابھیل گجرات، ومصنف ترجمان السنۃ، وخلیفہ حضرت مولانا قاری محمد اسحاق میرٹھیؒ خلیفہ حضرت مفتی عزیز الرحمٰن عثمانیؒ

(۲۱) مولانا حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ۔ (ولادت ۱۳۱۸ھ، وفات ۱۳۸۲ھ) مجاہد آزادی، وسابق ممبر پارلیمنٹ، وسابق ناظم عمومی جمیعۃ العلماء ہند

(۲۲) مفتی عتیق الرحمٰن عثمانیؒ۔ (ولادت ۱۳۱۹ھ، وفات ۱۴۰۴ھ) سابق نائب مفتی دار العلوم دیوبند، وسابق صدر جمعیت علماء ہند، بانی ندوۃ المصنفین دہلی، وبانی مجلس مشاورت

(۲۳) مولانا حبیب الرحمٰن اعظمیؒ۔ (ولادت ۱۳۱۹ھ، وفات ۱۴۱۲ھ) سابق شیخ الحدیث مدرسہ مفتاح العلوم مئو، وسابق رکن شوریٰ دار العلوم دیوبند وندوۃ العلماء لکھنؤ، صاحب تحقیق وتخریج کتب کثیرہ

(۲۴) مولانا محمد میاں دیوبندیؒ۔ (ولادت ۱۳۲۱ھ، وفات ۱۳۹۵ھ) سابق ناظم عمومی جمیعۃ العلماء ہند، وسابق رکن مجلس شوریٰ دار العلوم دیوبند، ومصنف کتب کثیرہ

(۲۵) مولانا محمد منظور نعمانیؒ۔ (ولادت ۱۳۲۳ھ، وفات ۱۴۱۷ھ) سابق ایڈیٹر رسالہ الفرقان لکھنؤ، واستاذ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ، وخلیفہ مولانا عبد القادر رائپوریؒ، ومصنف معارف الحدیث وغیرہ، وسابق رکن مجلس شوریٰ دار العلوم دیوبند

(۲۶) مفتی محمود حسن گنگوہیؒ۔ (ولادت ۱۳۲۵ھ، وفات ۱۴۱۷ھ) سابق صدر مفتی دار العلوم دیوبند ومظاہر علوم سہارنپور، وخلیفہ شیخ الحدیث

مولانا زکریا کاندھلویؒ، فتاوی محمودیہ آپ کے فتاوی کا مجموعہ ہے۔

(۲۷) مولانا یوسف بنوریؒ۔(ولادت ۱۳۲۶ھ، وفات ۱۳۹۷ھ) محدث وقت، بانی مدرسہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن، وبانی مجلس دعوت وتحقیق اسلامی پاکستان، بانی مجلس ختم تحفظ نبوت پاکستان، وبانی وفاق المدارس پاکستان، مصنف معارف السنن، ومجاز مولانا اشرف علی تھانویؒ

(۲۸) مولانا مسیح اللہ جلال آبادیؒ۔(ولادت ۱۳۳۰ھ، وفات ۱۴۱۳ھ) خلیفہ مولانا اشرف علی تھانویؒ، وبانی واستاذ حدیث جامعہ مفتاح العلوم جلال آباد

(۲۹) مولانا منت اللہ رحمانیؒ۔(ولادت ۱۳۳۲ھ، وفات ۱۴۱۱ھ) سابق امیر شریعت بہار واڑیسہ، وبانی واولین جنرل سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ، وسابق رکن مجلس شوریٰ دارالعلوم دیوبند

(۳۰) مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ۔(ولادت ۱۳۳۳ھ، وفات ۱۴۲۰ھ) سابق ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ، وسابق رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند، وسابق صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، وخلیفہ مولانا عبدالقادر رائپوریؒ، ومولانا احمد علی لاہوریؒ، ومصنف کتب کثیرہ عربی واردو

(۳۱) مولانا مرغوب الرحمٰن بجنوریؒ(ولادت ۱۳۳۳ھ، وفات ۱۴۳۲ھ)، مہتمم دارالعلوم دیوبند

(۳۲) مفتی محمود صاحب پاکستانیؒ۔(ولادت ۱۳۳۷ھ، وفات ۱۴۰۰ھ) سابق وزیر اعلیٰ پنجاب پاکستان

(۳۳) مولانا ارشاد احمد فیض آبادی۔رئیس المبلغین دارالعلوم دیوبند، وخلیفہ مجاز حضرت مولانا شاہ وصی اللہ فتحپوریؒ، جن کے ہاتھوں ۱۹۶۲ء میں جامعہ اسلامیہ بھٹکل کا افتتاح عمل میں آیا۔

(۳۴) مولانا محمد سالم قاسمی مدظلہ العالی۔ (ولادت ۱۳۴۴ھ) مہتمم (وقف) دارالعلوم دیوبند، ونائب صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، ورکن شوری ندوۃ العلماء لکھنؤ

(۳۵) مولانا سید اسعد مدنیؒ۔(ولادت ۱۳۴۶ھ، وفات ۱۴۲۷ھ) سابق ناظم عمومی وصدر جمعیۃ العلماء ہند

(۳۶) مولانا انظر شاہ کشمیریؒ۔(ولادت ۱۳۴۷ھ، وفات ۱۴۲۹ھ) سابق شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند (وقف)، وبانی جامعہ امام محمد انور شاہ کشمیریؒ

(۳۷) مولانا وحید الزماں کیرانویؒ۔(ولادت ۱۳۴۸ھ، وفات ۱۴۱۵ھ) سابق استاذ عربی ادب دارالعلوم دیوبند، ومصنف القاموس الجدید (عربی واردو)

(۳۸) مولانا عمر پالن پوریؒ(ولادت ۱۳۴۸ھ، وفات ۱۴۱۸ھ) خلیفہ مجاز شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ، ترجمان تبلیغی جماعت، جن کے مواعظ حسنہ سے ہزاروں انسانوں کی زندگی میں تبدیلی آئی۔

(۳۹) مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ۔(ولادت ۱۳۵۵ھ، وفات ۱۴۲۳ھ) سابق نائب امیر شریعت وقاضی القضاۃ بہار واڑیسہ، وسابق صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، وبانی ال انڈیا ملی کونسل، وبانی اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا

(۴۰) مولانا سید ارشد مدنی مدظلہ العالی۔(ولادت ۱۳۶۰ھ) استاذ دارالعلوم دیوبند، وصدر جمعۃ العلماء ہند،

(۴۱) مولانا مفتی اشرف علی باقوی قاسمیؒ، مہتمم دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور، وامیر شریعت کرناٹک

(۴۲) مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی مدظلہ، مہتمم دارالعلوم دیوبند، وخلیفہ مجاز مفتی محمود حسن گنگوہیؒ

وغیرہم دارالعلوم دیوبند کے فیض یافتہ مایہ ناز فرزندان ہیں، جو خود اپنی جگہ ایک ایک دارالعلوم ہیں۔جن کی دینی، علمی وسیاسی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں، اور دنیا کے کونہ کونہ میں انکا فیض عام ہے۔اللہ تعالیٰ سب کی خدمات کو قبول فرمائے، آمین۔